آداب تلنگانہ
منگل۔ 07 ڈسمبر 2021ء

''حقوق انسانی کا اسلامی اور عصری تناظر''

شعبہ اسلامک اسٹڈیز، مانو میں ایک روزہ سمینار

حیدرآباد، 6رڈسمبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبہ اسلامک اسٹڈیز میں انسٹی ٹیوٹ آف آبجیکٹیو اسٹڈیز، نئی دہلی کے اشتراک سے ''حقوق انسانی کا اسلامی اور عصری تناظر'' کے موضوع پر 8 ڈسمبر 2021 کو ایک روزہ سمینار روبینار منعقد کیا جارہا ہے۔ افتتاحی اجلاس صبح ساڑھے دس بجے شیخ الجامعہ، پروفیسر سید عین الحسن کی صدارت میں شروع ہوگا۔ پروفیسر محمد فہیم اختر' صدر شعبہ استقبالیہ کلمات پیش کریں گے۔ شعبہ و سمینار کے موضوع کے تعارف اور طلبائے شعبہ اسلامک اسٹڈیز کی علمی وثقافتی سرگرمیوں کے تعارف کے بعد دیواری پرچہ اسلامی مطالعات کا رسم اجراء محترم شیخ الجامعہ کریں گے۔ سمینار کی علمی نشست میں تین اہم موضوعات پر خطابات ہونگے۔ پہلا خطاب 'حقوق انسانی کا اسلامی تناظر' کے موضوع پر پروفیسر محسن عثمانی ندوی (سابق ڈین ایفلو یونیورسٹی، حیدرآباد) کا ہوگا۔ دوسرا خطاب 'حقوق انسانی کا عصری تصور' کے موضوع پر پروفیسر مہتاب منظر (شعبہ سیاسیات، جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی) اور تیسرا خطاب 'حقوق انسانی کے تحفظ کا نظام' کے موضوع پر ڈاکٹر شکیل احمد (شعبہ اسلامک اسٹڈیز، مانو، حیدرآباد) کا ہوگا۔ یہ علمی نشست پروفیسر ایم افضل وانی، (وائس چیرمین انسٹی ٹیوٹ آف آبجیکٹیو اسٹڈیز، نئی دہلی) کی صدارت میں منعقد ہوگی۔ سمینار آئی ایم سی، مانو کے یوٹیوب چینل پر لائیو نشر کیا جائے گا۔ سمینار کے ڈائرکٹر پروفیسر محمد فہیم اختر اور شعبہ کے تمام اساتذہ نے اہل ذوق سے اس سمینار میں آن لائن شرکت کی گذارش کی ہے۔

ALHUBAB 07-12-2021.

”حقوق انسانی کا اسلامی اور عصری تناظر“

شعبہ اسلامک اسٹڈیز، مانو میں ایک روزہ سمینار

حیدرآباد (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبہ اسلامک اسٹڈیز میں انسٹی ٹیوٹ آف آبجیکٹیو اسٹڈیز، نئی دہلی کے اشتراک سے ”حقوق انسانی کا اسلامی اور عصری تناظر“ کے موضوع پر 8 دسمبر 2021 کو ایک روزہ سمینار / ویبنار منعقد کیا جارہا ہے۔ افتتاحی اجلاس صبح ساڑھے دس بجے شیخ الجامعہ، پروفیسر سید عین الحسن کی صدارت میں شروع ہوگا۔ پروفیسر محمد فہیم اختر صدر شعبہ استقبالیہ کلمات پیش کریں گے۔ شعبہ و سمینار کے موضوع کے تعارف اور طلبائے شعبہ اسلامک اسٹڈیز کی علمی و ثقافتی سرگرمیوں کے تعارف کے بعد دیواری پرچہ اسلامی مطالعات کا رسم اجراء محترم شیخ الجامعہ کریں گے۔ سمینار کی علمی نشست میں تین اہم موضوعات پر خطابات ہونگے۔ پہلا خطاب ’حقوق انسانی کا اسلامی تناظر‘ کے موضوع پر پروفیسر محسن عثمانی ندوی (سابق ڈین افلو یونیورسٹی، حیدرآباد) کا ہوگا۔ دوسرا خطاب ’حقوق انسانی کا عصری تصور‘ کے موضوع پر پروفیسر مہتاب منظر (شعبہ سیاسیات، جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی) اور تیسرا خطاب ’حقوق انسانی کے تحفظ کا انتظام‘ کے موضوع پر ڈاکٹر شکیل احمد (شعبہ اسلامک اسٹڈیز، مانو، حیدرآباد) کا ہوگا۔ یہ علمی نشست پروفیسر ایم افضل وانی، (وائس چیرمین انسٹی ٹیوٹ آف آبجیکٹیو اسٹڈیز، نئی دہلی) کی صدارت میں منعقد ہوگی۔ سمینار آئی ایم سی، مانو کے یوٹیوب چینل پر لائیو نشر کیا جائے گا۔ سمینار کے ڈائرکٹر پروفیسر محمد فہیم اختر اور شعبہ کے تمام اساتذہ نے اہل ذوق سے اس سمینار میں آن لائن شرکت کی گذارش کی ہے۔

منصف

''حقوق انسانی کا اسلامی اور عصری تناظر''

شعبہ اسلامک اسٹڈیز' مانو میں ایک روزہ سمینار

حیدرآباد۔ 6/دسمبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی' شعبہ اسلامک اسٹڈیز میں انسٹی ٹیوٹ آف آبجیکٹیو اسٹڈیز' نئی دہلی کے اشتراک سے ''حقوق انسانی کا اسلامی اور عصری تناظر'' کے موضوع پر 8 دسمبر کو ایک روزہ سمینار و ویبنار منعقد کیا جارہا ہے۔ افتتاحی اجلاس صبح 10:30 بجے شیخ الجامعہ' پروفیسر سید عین الحسن کی صدارت میں شروع ہوگا۔ پروفیسر محمد فہیم اختر' صدر شعبہ' استقبالیہ کلمات پیش کریں گے۔ شعبہ و سمینار کے موضوع کے تعارف اور طلبائے شعبہ اسلامک اسٹڈیز کی علمی و ثقافتی سرگرمیوں کے تعارف کے بعد دیواری پرچہ اسلامی مطالعات کا رسم اجراء شیخ الجامعہ کریں گے۔ سمینار کی علمی نشست میں تین اہم موضوعات پر خطابات ہونگے۔ پہلا خطاب 'حقوق انسانی کا اسلامی تناظر' کے موضوع پر پروفیسر محسن عثمانی ندوی (سابق ڈین ایفلو یونیورسٹی' حیدرآباد) کا ہوگا۔ دوسرا خطاب 'حقوق انسانی کا عصری تصور' کے موضوع پر پروفیسر مہتاب منظر (شعبہ سیاسیات' جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی) اور تیسرا خطاب 'حقوق انسانی کے تحفظ کا نظم' کے موضوع پر ڈاکٹر شکیل احمد (شعبہ اسلامک اسٹڈیز' مانو' حیدرآباد) کا ہوگا۔ یہ علمی نشست پروفیسر ایم افضل وانی' (وائس چیرمین انسٹی ٹیوٹ آف آبجیکٹیو اسٹڈیز' نئی دہلی) کی صدارت میں منعقد ہوگی۔ سمینار آئی ایم سی' مانو کے یوٹیوب چینل پر لائیو نشر کیا جائے گا۔ سمینار کے ڈائرکٹر پروفیسر محمد فہیم اختر اور شعبہ کے تمام اساتذہ نے اہل ذوق سے اس سمینار میں آن لائن شرکت کی گزارش کی ہے۔

Aadaab Telangana 7-12-2021

''حقوق انسانی کا اسلامی اور عصری تناظر''

شعبہ اسلامک اسٹڈیز، مانو میں ایک روزہ سمینار

حیدرآباد،6 دسمبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبہ اسلامک اسٹڈیز میں انسٹی ٹیوٹ آف آبجیکٹیو اسٹڈیز، نئی دہلی کے اشتراک سے ''حقوق انسانی کا اسلامی اور عصری تناظر'' کے موضوع پر 8 دسمبر 2021 کو ایک روزہ سمینار / ویبنار منعقد کیا جارہا ہے۔ افتتاحی اجلاس صبح ساڑھے دس بجے شیخ الجامعہ، پروفیسر سید عین الحسن کی صدارت میں شروع ہوگا۔ پروفیسر محمد فہیم اختر، صدر شعبہ استقبالیہ کلمات پیش کریں گے۔ شعبہ و سمینار کے موضوع کے تعارف اور طلبائے شعبہ اسلامک اسٹڈیز کی علمی و ثقافتی سرگرمیوں کے تعارف کے بعد دیواری پرچہ اسلامی مطالعات کا رسم اجرا محترم شیخ الجامعہ کریں گے۔ سمینار کی علمی نشست میں تین اہم موضوعات پر خطابات ہونگے۔ پہلا خطاب "حقوق انسانی کا اسلامی تناظر" کے موضوع پر پروفیسر محسن عثمانی ندوی (سابق ڈین ایفلو یونیورسٹی، حیدرآباد) کا ہوگا۔ دوسرا خطاب "حقوق انسانی کا عصری تصور" کے موضوع پر پروفیسر مہتاب منظر (شعبہ سیاسیات، جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی) اور تیسرا خطاب "حقوق انسانی کے تحفظ کا نظام" کے موضوع پر ڈاکٹر شکیل احمد (شعبہ اسلامک اسٹڈیز، مانو، حیدرآباد) کا ہوگا۔ یہ علمی نشست پروفیسر ایم افضل وانی، (وائس چیرمین انسٹی ٹیوٹ آف آبجیکٹیو اسٹڈیز، نئی دہلی) کی صدارت میں منعقد ہوگی۔ سمینار آئی ایم سی، مانو کے یوٹیوب چینل پر لائیو نشر کیا جائے گا۔ سمینار کے ڈائرکٹر پروفیسر محمد فہیم اختر اور شعبہ کے تمام اساتذہ نے اہل ذوق سے اس سمینار میں آن لائن شرکت کی گذارش کی ہے۔

AL HAYAT Ranchi 07-12-2021

"حقوق انسانی کا اسلامی اور عصری تناظر"

شعبہ اسلامک اسٹڈیز، مانو میں ایک روزہ سمینار

حیدرآباد، 6 دسمبر (الحیات نیوز سروس) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبہ اسلامک اسٹڈیز میں انسٹی ٹیوٹ آف آبجیکٹیو اسٹڈیز، نئی دہلی کے اشتراک سے "حقوق انسانی کا اسلامی اور عصری تناظر" کے موضوع پر 8 دسمبر 2021 کو ایک روزہ سمینار / ویبنار منعقد کیا جارہا ہے۔ افتتاحی اجلاس صبح ساڑھے دس بجے شیخ الجامعہ، پروفیسر سید عین الحسن کی صدارت میں شروع ہوگا۔ پروفیسر محمد فہیم اختر، صدر شعبہ استقبالیہ کلمات پیش کریں گے۔ شعبہ و سمینار کے موضوع کے تعارف اور طلبائے شعبہ اسلامک اسٹڈیز کی علمی و ثقافتی سرگرمیوں کے تعارف کے بعد دیواری پرچہ اسلامی مطالعات کا رسم اجرا محترم شیخ الجامعہ کریں گے۔ سمینار کی علمی نشست میں تین اہم موضوعات پر خطابات ہونگے۔ پہلا خطاب 'حقوق انسانی کا اسلامی تناظر' کے موضوع پر پروفیسر محسن عثمانی ندوی (سابق ڈین ایفلو یونیورسٹی، حیدرآباد) کا ہوگا۔

- 8 DEC 2021

رہنمائے دکن

محمد آصف علی کو ترجمہ میں پی ایچ ڈی

حیدرآباد۔ 7/دسمبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبۂ مطالعات ترجمہ کے اسکالر محمد آصف علی ولد محمد احمد علی کو پی ایچ

ڈی کا اہل قرار دیا گیا ہے۔ انہوں نے اپنا مقالہ ''اردو زبان پر یوروپی زبانوں کے اثرات''، ڈاکٹر محمد جنید ذاکر، اسسٹنٹ پروفیسر کی نگرانی میں مکمل کیا۔ ان کا وائیوا 25/نومبر کو منعقد ہوا تھا۔ ان کے ایم فل کے مقالے کا عنوان ''الکٹرانک میڈیا میں اردو ترجموں کے مسائل'' تھا۔ آصف علی الکٹرانک میڈیا کے سینئر صحافی اور روبی ٹی وی چینل، حیدرآباد سے بحیثیت نیوز ہیڈ وابستہ ہیں۔

اعتماد

محمد آصف علی کو پی ایچ ڈی کی ڈگری

حیدرآباد 7/دسمبر (راست) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبۂ مطالعاتِ ترجمہ کے

اسکالر محمد آصف علی ولد جناب محمد احمد علی کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا ہے۔ انہوں نے اپنا مقالہ'' اردو زبان پر یوروپی زبانوں کے اثرات''، ڈاکٹر محمد جنید ذاکر، اسسٹنٹ پروفیسر کی نگرانی میں مکمل کیا۔ ان کا وائیوا 25/نومبر کو منعقد ہوا تھا۔ ان کے ایم فل کے مقالے کا عنوان ''الکٹرانک میڈیا میں اردو ترجموں کے مسائل'' تھا۔ آصف علی الکٹرانک میڈیا کے سینئر صحافی اور روبی ٹی وی چینل، حیدرآباد سے بحیثیت نیوز ہیڈ وابستہ ہیں۔

راشٹریہ سہارا

محمد آصف علی کو ترجمہ میں پی ایچ ڈی

حیدرآباد۔ (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبۂ مطالعاتِ ترجمہ کے اسکالر محمد آصف علی ولد محمد احمد علی کو پی ایچ

ڈی کا اہل قرار دیا گیا ہے۔ انہوں نے اپنا مقالہ ''اردو زبان پر یوروپی زبانوں کے اثرات''، ڈاکٹر محمد جنید ذاکر، اسسٹنٹ پروفیسر کی نگرانی میں مکمل کیا۔ ان کا وائیوا 25/نومبر کو منعقد ہوا تھا۔ ان کے ایم فل کے مقالے کا عنوان ''الکٹرانک میڈیا میں اردو ترجموں کے مسائل'' تھا۔ آصف علی الکٹرانک میڈیا کے سینئر صحافی اور روبی ٹی وی چینل، حیدرآباد سے بحیثیت نیوز ہیڈ وابستہ ہیں۔

سیاست

محمد آصف علی کو پی ایچ ڈی کی ڈگری

حیدرآباد۔ 7۔ دسمبر: (پریس نوٹ): مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبہ مطالعات ترجمہ کے اسکالر محمد آصف علی ولد محمد احمد علی کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا ہے

۔ انہوں نے اپنا مقالہ' اردو زبان پر یوروپی زبانوں کے اثرات' ڈاکٹر محمد جنید ذاکر، اسسٹنٹ پروفیسر کی نگرانی میں مکمل کیا۔ ان کا وائیوا 25 نومبر کو منعقد ہوا تھا ۔ ان کے ایم فل کے مقالے کا عنوان ' الیکٹرانک میڈیا میں اردو ترجموں کے مسائل' تھا، آصف علی الیکٹرانک میڈیا کے سینئیر صحافی اور روبی ٹی وی چینل حیدرآباد سے بحیثیت نیوز ہیڈ وابستہ ہیں۔۔

Andhra Jyothy

ఉర్దూ ట్రాన్స్‌లేషన్ స్టడీపై పరిశోధనలు

● మహ్మద్ ఆసిఫ్ అలీకి పీహెచ్‌డీ

మహ్మద్ ఆసిఫ్ అలీ

హైదరాబాద్ సిటీ, డిసెంబర్7 (ఆంధ్రజ్యోతి): 'ఉర్దూపై యూరోపియన్ దేశ భాషల ప్రభావం' అంశంపై పరిశోధన పత్రాలు సమర్పించిన ప్రముఖ పాత్రికేయులు మహ్మద్ ఆసిఫ్ అలీకి మౌలానా ఆజాద్ నేషనల్ ఉర్దూ యూనివర్సిటీ(మనూ) డాక్టరేట్‌ను ప్రదానం చేసింది. డిపార్ట్‌మెంట్ ఆఫ్ ట్రాన్స్‌లేషన్ విభాగం ప్రొఫెసర్ డాక్టర్ మహ్మద్ జునైద్ జాకీర్ సహకారంతో దీనిపై పరిశోధనలు జరిపారు. గతంలో 'ఎలక్ట్రానిక్ మీడియాలో ఉర్దూ ట్రాన్స్‌లేషన్-సమస్యలు' అంశంపై ఆయన ఎంఫిల్ పూర్తిచేశారు.

Sakshi

పీహెచ్‌డీ ప్రదానం

ఆసిఫ్అలీ

రాయదుర్గం: మౌలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వ విద్యాలయంలో పరిశోధక విద్యార్థికి మంగళవారం పీహెచ్‌డీని ప్రకటించారు. గచ్చిబౌలిలోని ఉర్దూ విశ్వవి ద్యాలయంలోని ట్రాన్స్‌లేషన్ స్టడీస్‌లో పరిశోధక విద్యార్థి మహ్మద్ ఆసిఫ్అలీ 'ఇన్‌ఫ్లుయెన్స్ ఆఫ్ యూరోపియన్ లాంగ్వేజెస్ ఆన్ ఉర్దూ లాంగ్వేజ్' అనే అంశంపై థీసిస్‌ను సమర్పించారు. ఆయనను పలువురు పరిశోధక విద్యార్థులు, అధ్యాపకులు అభినందించారు.

- 8 DEC 2021

راشٹریہ سہارا

”حقوق انسانی کا اسلامی اور عصری تناظر“

شعبہ اسلامک اسٹڈیز، مانو میں ایک روزہ سمینار

حیدرآباد۔ (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبہ اسلامک اسٹڈیز میں انسٹی ٹیوٹ آف آبجیکٹیو اسٹڈیز، نئی دہلی کے اشتراک سے ”حقوق انسانی کا اسلامی اور عصری تناظر“ کے موضوع پر 8 دسمبر 2021 کو ایک روزہ سمینار/ ویبنار منعقد کیا جارہا ہے۔ افتتاحی اجلاس صبح ساڑھے دس بجے شیخ الجامعہ، پروفیسر سید عین الحسن کی صدارت میں شروع ہوگا۔ پروفیسر محمد فہیم اختر ’صدر شعبہ استقبالیہ کلمات پیش کریں گے۔ شعبہ و سمینار کے موضوع کے تعارف اور طلبائے شعبہ اسلامک اسٹڈیز کی علمی وثقافتی سرگرمیوں کے تعارف کے بعد دیواری پرچہ اسلامی مطالعات کا رسم اجراء محترم شیخ الجامعہ کریں گے۔ سمینار کی علمی نشست میں تین اہم موضوعات پر خطابات ہونگے۔ پہلا خطاب ’حقوق انسانی کا اسلامی تناظر‘ کے موضوع پر پروفیسر محسن عثمانی ندوی (سابق ڈین ایفلو یونیورسٹی، حیدرآباد) کا ہوگا۔ دوسرا خطاب ’حقوق انسانی کا عصری تصور‘ کے موضوع پر پروفیسر مہتاب منظر (شعبہ سیاسیات، جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی) اور تیسرا خطاب ’حقوق انسانی کے تحفظ کا نظام‘ کے موضوع پر ڈاکٹر شکیل احمد (شعبہ اسلامک اسٹڈیز، مانو، حیدرآباد) کا ہوگا۔ یہ علمی نشست پروفیسر ایم افضل وانی، (وائس چیرمین انسٹی ٹیوٹ آف آبجیکٹیو اسٹڈیز، نئی دہلی) کی صدارت میں منعقد ہوگی۔ سمینار آئی ایم سی، مانو کے یوٹیوب چینل پر لائیو نشر کیا جائے گا۔ سمینار کے ڈائرکٹر پروفیسر محمد فہیم اختر اور شعبہ کے تمام اساتذہ نے اہل ذوق سے اس سمینار میں آن لائن شرکت کی گذارش کی ہے۔

رہنمائے دکن

”حقوق انسانی کا اسلامی اور عصری تناظر“

شعبہ اسلامک اسٹڈیز، مانو میں ایک روزہ سمینار

حیدرآباد۔ 7ر دسمبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبہ اسلامک اسٹڈیز میں انسٹی ٹیوٹ آف آبجیکٹیو اسٹڈیز، نئی دہلی کے اشتراک سے ”حقوق انسانی کا اسلامی اور عصری تناظر“ کے موضوع پر 8 دسمبر 2021 کو ایک روزہ سمینار/ ویبنار منعقد کیا جارہا ہے۔ افتتاحی اجلاس صبح ساڑھے دس بجے شیخ الجامعہ، پروفیسر سید عین الحسن کی صدارت میں شروع ہوگا۔ پروفیسر محمد فہیم اختر ’صدر شعبہ استقبالیہ کلمات پیش کریں گے۔ شعبہ و سمینار کے موضوع کے تعارف اور طلبائے شعبہ اسلامک اسٹڈیز کی علمی وثقافتی سرگرمیوں کے تعارف کے بعد دیواری پرچہ اسلامی مطالعات کا رسم اجراء محترم شیخ الجامعہ کریں گے۔ سمینار کی علمی نشست میں تین اہم موضوعات پر خطابات ہونگے۔ پہلا خطاب ’حقوق انسانی کا اسلامی تناظر‘ کے موضوع پر پروفیسر محسن عثمانی ندوی (سابق ڈین ایفلو یونیورسٹی، حیدرآباد) کا ہوگا۔ دوسرا خطاب ’حقوق انسانی کا عصری تصور‘ کے موضوع پر پروفیسر مہتاب منظر (شعبہ سیاسیات، جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی) اور تیسرا خطاب ’حقوق انسانی کے تحفظ کا نظام‘ کے موضوع پر ڈاکٹر شکیل احمد (شعبہ اسلامک اسٹڈیز، مانو، حیدرآباد) کا ہوگا۔ یہ علمی نشست پروفیسر ایم افضل وانی، (وائس چیرمین انسٹی ٹیوٹ آف آبجیکٹیو اسٹڈیز، نئی دہلی) کی صدارت میں منعقد ہوگی۔ سمینار آئی ایم سی، مانو کے یوٹیوب چینل پر لائیو نشر کیا جائے گا۔ سمینار کے ڈائرکٹر پروفیسر محمد فہیم اختر اور شعبہ کے تمام اساتذہ نے اہل ذوق سے اس سمینار میں آن لائن شرکت کی گذارش کی ہے۔

- 8 DEC 2021

Sakshi

హెరిటేజ్ రాక్స్

పురాతన రాతి సంపదకు కేరాఫ్‌గా 'మనూ' క్యాంపస్

రాయదుర్గం: 'మనూ' క్యాంపస్ 'పురాతన సహజ రాతి సంపదకు కేరాఫ్‌గా మారింది. పత్తర్ దిల్....'ఏక్‌తామే తాకత్‌హై'...'అనేక్‌తా మే ఏక్‌తా'....'ఓల్ రాక్' ఇవన్నీ సినిమా పేర్లు కావు.. సహజ సిద్ధంగా ఏర్పడిన భారీ బండరాళ్లకు పెట్టిన పేర్లు. రాష్ట్ర ప్రభుత్వం, సొసైటీ ఫర్ రాక్స్ నగరంలో గుర్తించిన 16 హెరిటేజ్ రాక్స్‌లో ఇవీ ఒక భాగం కావడం విశేషం. ఈ హెరిటేజ్ రాక్స్‌కు గచ్చిబౌలిలోని మౌలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వ విద్యాలయం ఆనవాలుగా మారింది.

హెరిటేజ్ రాక్స్‌కు ప్రభుత్వ గుర్తింపు

- రాక్ సొసైటీ, ప్రభుత్వం గుర్తించిన బండరాళ్లు ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయం క్యాంపస్‌లో పరిపాలనా భవనం నుంచి గ్రంథాలయంకు వెళ్ళే రోడ్డులో ఇరువైపులా దర్శనం ఇస్తాయి.
- ఆంధ్రప్రదేశ్ ప్రభుత్వ జీఓ. నెంబర్ 68, తేదీ ఫిబ్రవరి 2, 2009లో నగరంలోని 16 భారీ బండ రాళ్లను పురాతన సహజ సంపదగా గుర్తించి, వాటిని పరిరక్షించాలని నిర్ణయించారు.
- క్యాంపస్‌లో పురాతన రాళ్లుగా గుర్తింపు పొందిన వాటి ఆకృతిని బట్టి పేర్లు పెట్టారు.
- ఆ రాతి సంపదలో రెండు ఈ ఉర్దూ యూనివర్శిటీలోనివే. ఒక దాన్ని 'పత్తర్ దిల్' అని, రెండవ దాన్ని 'యునైటెడ్ వీ స్టాండ్' అని యూనివర్శిటీ నామకరణం చేసింది.
- ముఖ్యంగా 'గుండె' ఆకృతిని పోలి నాలుగు రాళ్లు ఒకే తరహాలో ఉండడంతో ఈ రాయిని 'పత్తర్‌దిల్'గా ఈసీ సమావేశంలో నిర్ణయించారు.
- మరో రాయికి కూడా 'ఏక్‌తా మే తాకత్ హై' అని ఇంగ్లిష్‌లో 'యునైటెడ్ వీ స్టాండ్'గా పిలుస్తారు.
- భారీ బండరాయిపై చిన్నచిన్న నాలుగు రాళ్లు.. వాటిపై మరో భారీ బండరాయి ఉండడం, దాన్ని ఆనుకునే మరికొన్ని రాళ్లు కూడా ఉండడంతో అంతా ఏకమైతే మరో శక్తిగా అవతరిస్తుందనే అర్థం వచ్చేలా వీటికి ఆ పేరును యూనివర్శిటీ ద్వారా పెట్టినట్లు అధికారులు తెలిపారు.

- రాళ్ల ఆకృతి ఆధారంగా పేర్లు
- 2,500 మిలియన్ల చారిత్రక రాళ్లుగా గుర్తింపు
- రెండింటిని గుర్తించిన రాష్ట్ర ప్రభుత్వం, సొసైటీ ఫర్ రాక్స్
- దశాబ్దాలుగా పరిరక్షణ

గుడ్లగూబ ఆకారంలో 'ఓల్ రాక్'గా పేరుతో పిలిచే భారీ బండరాయి ఇదే..

- ఈ ఏక్‌తా మే తాకత్‌హై, పత్తర్ దిల్ అనే రాళ్లు దక్కన్ పీఠభూమి ప్రాంతంలో భాగమని, 2,500 మిలియన్ల సంవత్సరాల చరిత్ర ఉందని గుర్తించారు. కాగా దీన్ని 1998, 2009లో అప్పటి ఉమ్మడి ఆంధ్రప్రదేశ్ రాష్ట్రంలో హెరిటేజ్ రెగ్యులేషన్ ప్రకారం హెరిటేజ్ రాక్స్‌గా గుర్తించారు.

మరికొన్నింటి పరిరక్షణకు శ్రీకారం..

- క్యాంపస్‌లో ఉన్న కొన్ని రాళ్లకు శతాబ్దాల చరిత్ర ఉండడంతో వాటిని పరిరక్షిస్తూ వస్తున్నారు.

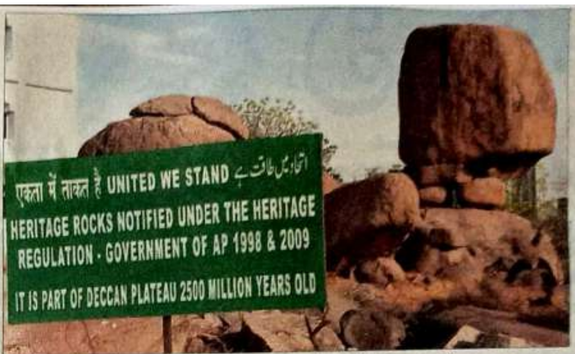

ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలో ప్రభుత్వం గుర్తించిన 'ఏక్‌తా మే తాకత్‌హై' రాయి ఇదే

- బండరాళ్ళు ఒకదానితో మరొకటి ఆనుకొని ఉన్న సమూహానికి కూడా హిందీలో 'అనేక్ తా మే ఏక్‌తా' అని ఇంగ్లిష్‌లో 'యూనిటీ ఇన్ డైవర్శిటీ'గా నామకరణం చేశారు.
- అనేక్‌తా మే ఏక్‌తా రాతికి 2,500 మిలియన్ ఏళ్ల చరిత్ర ఉన్నట్లుగా గుర్తించారు.
- వీటికి చేరువలోనే గుడ్లగూబను పోలి ఉన్న మరో భారీ బండరాయిని 'ఓల్ రాక్'గా కూడా పిలుస్తారు.

సేవ్ రాక్ సొసైటీ ద్వారా అవార్డు

- పురాతన రాళ్ళను పరిరక్షించినందుకు సేవ్‌రాక్ సొసైటీ ద్వారా ఉర్దూ యూనివర్శిటీ పురాతన రాళ్ల పరిరక్షణ అవార్డు శుక్రవారం అందించారు.
- ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలో వైస్‌చాన్స్‌లర్ ప్రొఫెసర్ సయ్యద్ ఐనుల్ హసన్‌కు సేవ్ రాక్ సొసైటీ అధ్యక్షురాలు ప్రొఫెసర్ ఫాతిమా అలీఖాన్, కార్యదర్శి ఫ్రూక్‌క్వాడర్ లు ఈ అవార్డును అందించారు.
- సేవ్‌రాక్ సొసైటీ ద్వారా 2019 మార్చి 17న క్యాంపస్‌లో రాక్ వాక్‌ను నిర్వహించారు.
- ఇండియన్ నేషనల్ ట్రస్ట్ ఫర్ ఆర్ట్ అండ్ కల్చరల్ హెరిటేజ్ (ఇన్‌ట్యాక్) సంస్థ కూడా క్యాంపస్‌లో అరుదైన రాళ్లను సంరక్షించినందుకు హెరిటేజ్ అవార్డును 2017లో అందించింది.

రాక్ ఎగ్జిబిషన్, వర్క్‌షాప్ నిర్వహణకు సిద్ధం

ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలో పురాతన భారీ బండరాళ్లను సహజ సిద్ధ, హెరిటేజ్ రాక్స్‌గా గుర్తించి పరిరక్షిస్తున్నాం. త్వరలో హెచ్‌కేఎస్ సెంటర్ ఫర్ దక్కన్ స్టడీస్ ఆఫ్ మనూ ద్వారా రాక్ సొసైటీ సహకారంతో రాక్ ఫొటో ఎగ్జిబిషన్, వర్క్‌షాప్‌ను కూడా నిర్వహిస్తాం. ప్రభుత్వ గుర్తింపుతో వాటికి ప్రాధాన్యత పెరిగింది. వారసత్వ సంపదగా వాటిని కాపాడి భావితరానికి అందించే చర్యలు కొనసాగుతున్నాయి.

–ప్రొఫెసర్ సయ్యద్ ఐనుల్ హసన్, వైస్‌చాన్స్‌లర్, ఉర్దూ యూనివర్శిటీ

యూనివర్శిటీ ద్వారా కొన్నింటికి పేర్లు

ఉర్దూ యూనివర్శిటీ క్యాంపస్‌లో లక్షల ఏళ్ల నాటి భారీ బండరాళ్లు ఉన్నాయి. వాటిని పరిరక్షిస్తూ వస్తున్నాం. రాష్ట్ర ప్రభుత్వం గుర్తించిన వాటితో పాటు పలు రకాలను పరిరక్షిస్తూ నామకరణం చేశాం. వాటి చుట్టూరా ఎలాంటి నిర్మాణాలు చేపట్టలేదు.

–హబీబుల్లా, అసిస్టెంట్ రిజిస్ట్రార్, ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయం

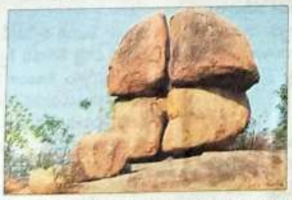

పత్తర్‌దిల్ పేరిట ప్రభుత్వంచే గుర్తించబడిన పురాతన రాతి సంపద ఇదే

'అనేక్‌తా మే ఏక్‌తా' ఇదే..

పాలిటెక్నిక్ భవనం ముందు భారీ బండరాయి

Al Hayat
08-12-2021

محمد آصف علی کو ترجمہ میں پی ایچ ڈی

الحیات نیوز سروس

حیدرآباد، 7 ردسمبر: مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبہ مطالعات ترجمہ کے اسکالر محمد آصف علی ولد محمد احمد علی کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا ہے۔ انہوں نے اپنا مقالہ "اردو زبان پہ یوروپی زبانوں کے اثرات" ڈاکٹر محمد جنید ذاکر، اسسٹنٹ پروفیسر کی نگرانی میں مکمل کیا۔ ان کا وائیوا 25 رنومبر کو منعقد ہوا تھا۔ ان کے ایم فل کے مقالے کا عنوان "الکٹرانک میڈیا میں اردو ترجموں کے مسائل" تھا۔ آصف علی الکٹرانک میڈیا کے سینئر صحافی اور روبی ٹی وی چینل، حیدرآباد سے بحیثیت نیوز ہیڈ وابستہ ہیں۔

آداب تلنگانہ

چہارشنبہ۔08ڈسمبر2021ء

محمد آصف علی کو ترجمہ میں پی ایچ ڈی

حیدرآباد، 7/دسمبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبۂ مطالعاتِ ترجمہ کے اسکالر محمد آصف علی ولد محمد احمد علی کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا ہے۔ انہوں نے اپنا مقالہ ''اردو زبان پر یوروپی زبانوں کے اثرات''، ڈاکٹر محمد جنید ذاکر، اسسٹنٹ پروفیسر کی نگرانی میں مکمل کیا۔ ان کا وائیوا 25/نومبر کو منعقد ہوا تھا۔ ان کے ایم فل کے مقالے کا عنوان ''الکٹرانک میڈیا میں اردو ترجموں کے مسائل'' تھا۔ آصف علی الکٹرانک میڈیا کے سینئر صحافی اور روبی ٹی وی چینل، حیدرآباد سے بحیثیت نیوز ہیڈ وابستہ ہیں۔

Sahafi e Deccan, 8-12-2021

محمد آصف علی کو ترجمہ میں پی ایچ ڈی

حیدرآباد، 7 دسمبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبہ مطالعات ترجمہ کے اسکالر محمد آصف علی ولد محمد احمد علی کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا ہے۔ انہوں نے اپنا مقالہ "اردو زبان پر یوروپی زبانوں کے اثرات"، اسسٹنٹ پروفیسر کی نگرانی ڈاکٹر محمد جنید ذاکر میں مکمل کیا۔ ان کا وائیوا 25 نومبر کو منعقد ہوا تھا۔ ان کے ایم فل کے مقالے کا عنوان "الکٹرانک میڈیا میں اردو ترجموں کے مسائل" تھا۔ آصف علی الکٹرانک میڈیا کے سینئر صحافی اور اردو ٹی وی چینل، حیدرآباد سے بحیثیت نیوز ایڈیٹر وابستہ ہیں۔

https://www.edexlive.com/news/2021/dec/08/manuu-and-its-determination-to-protect-the-precious-rock-formation-on-its-campus-26117.html

MANUU and its determination to protect the precious rock formation on its campus

This central university in Hyderabad is committed to its rockscape and that’s why, time and time again, it has been awarded for its efforts

Seema Rajpal

Edex Live

Rocks and how they preserve them | (Pic: MANUU and Edexlive)

For the honourable act of striving to preserve the various boulders that dot the expansive campus of Hyderabad's Maulana Azad National Urdu University (MANUU), another honour has been bestowed on the varsity. Society to Save Rocks — the organisation that has been striving to conserve and spread awareness about the ancient granite formations of the Deccan Plateau — awarded MANUU a plaque for endeavouring to protect the glorious rock formations and even illuminating its most famed formation, Pathar Dil, at night.

It wouldn't be wrong to say that this central university has imbibed a culture of not just preservation, but also respecting these imposing rock formations. Back in the day, two boulder formations were deemed as heritage structures by the Government of Telangana and in 2017, the Indian National Trust for Art and Cultural Heritage (INTACH) presented the Heritage Award to the varsity. In the same year, MANUU launched a calendar dedicated to these natural wonders. "This is not just our heritage. All of Hyderabad is its stakeholder and is attached to these rocks," says Prof Syed Ainul Hasan,

PTO

Vice-Chancellor, MANUU. And to involve Hyderabadis and all those who nurture an admiration for heritage, a day-long workshop and walks are on the cards to spread awareness about these scenic formations, he informs.

Pathar Dil and United We Stand — two of the many heritage rocks on campus | (Pic: MANUU)

"Students from varied backgrounds, including those from other states, study at MANUU and it is important that they get to experience not just education and architecture, but also the natural environment that forms an important part of their student life," says Prof Fatima Ali Khan, President, Society to Save Rocks. She also adds that these boulders cannot just be passive or in the background, there needs to be education and awareness about them too. "Forming clubs, for example. Or organising outdoor activities around the rocks," she suggests. Society to Save Rocks has demonstrated that this is possible by organising a rock walk, which was led by them, MANUU's Assistant Registrar Habibulla Palagiri and Prof Mohammad Faryad, Head of Department, Mass Communication and Journalism for several NCC cadets, students and enthusiasts. This was back in the pre-pandemic days and they hope to conduct more of them.

MANUU's most famous rockscape certainly is Pathar Dil, but Palagiri has an appreciation for many others. "You know what a bread loaf looks like after being sliced? There is a rock formation very similar to that. Then there is another that I like to call 'Chuppa Dil' (Hidden Heart) because it is hidden among bushes and difficult to spot. There is even one that resembles an owl," he shares enthusiastically. "None of the rocks have been scribbled on, which is a common feature even on heritage monuments nowadays. I think it's not about strict maintenance for us, it is about greater awareness."

From the pre-pandemic rock walk at MANUU | (Pic: MANUU)

For Zahoor Butt, who hails from Budgam, Kashmir, these rocks are absolutely fascinating. He shares that these formations don't only serve as good selfie points, but ignite an interest in Geology as well, while others paint them on canvas. "I feel like our identity is related to it which is all the more reason to preserve it," says the PhD Scholar.

Musheera Ashraf, another student, lists the various ways the rocks serve as companions even during classes or extracurricular activities. "As a student of Mass Communication, we have Photography as a

subject. Most of the time, students would go there for assignments and sometimes with teachers as well, for outdoor photography classes. We even have an amphitheatre in MANUU where a giant rock serves as a stage. I remember attending my friends' poetry session there," she recalls fondly and states that these rocks make the natural landscape of MANUU even more attractive.